قومی احتساب بیورو اسلام آباد

پریس ریلیز

اسلام آباد:24 اکتوبر 2024

قومی احتساب بیورو کی 24 ویں ''ڈی جیز کانفرنس'' نیب ہیڈکوارٹر اسلام آباد میں تین روز جاری رہنے کے بعد اختتام پذیر ہوگئی جس کی صدارت چیئرمین نیب لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ نذیر احمد نے کی۔ کانفرنس میں ڈپٹی چیئرمین نیب سہیل ناصر، پراسیکوٹر جنرل احتساب سید احتشام قادر شاہ، نیب ریجنل بیوروز اور مختلف ڈویژن کے سربراہان اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ اس موقع پر بتایا گیا کہ نیب کی کاوشوں سے گزشتہ 6 ماہ کے دوران نیب نے بلواسطہ یا بلاواسطہ 4 کھرب روپے سے زائد رقوم برآمد کیں جو کہ ایک ریکارڈ ہے۔

تین روزہ کانفرنس میں نیب ہیڈکوارٹر وعلاقائی دفاتر کے ڈائریکٹر جنرلز، مشیران اور مختلف شعبوں کے سربراہان نے اپنے شعبوں کی کارکردگی کے بارے میں تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ کانفرنس میں کارکردگی کے حوالے سے دی گئی بریفنگ اور پیش کئے گئے اعداد وشمار کی روشنی میں نیب کی کارکردگی کا معیار مزید بہتر بنانے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ کانفرنس میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ مالیاتی سکینڈلز کے متاثرین کو جلد سے جلد ریلیف دینے کے لئے ہر ممکن کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

کانفرنس میں نیب کے علاقائی دفاتر کے سربراہان نے اپنی کارکردگی کی رپورٹ پیش کی جس میں بتایا گیا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران کراچی اور سکھر ریجن نے 1.8 ملین ایکٹر رقبے پر جنگلات کی اراضی بلواسطہ بازیاب کر کے 2.5 کھرب روپے کی بچت کی اور محکمہ جنگلات کی اراضی پر ناجائز قبضہ واگزار کرنے کے بعد وزیر اعلی سندھ کو اس کی باضابطہ رپورٹ پیش کی اور اس سلسلے میں صوبائی حکومت سندھ کے غیر مثالی تعاون کی پزیرائی کی گئی۔ اس کے علاوہ نیب کراچی نے 1189 ملین روپے تصفیہ کے ذریعے برآمد کئے۔ اسی طرح قومی احتساب بیورو سکھر نے بلواسط برآمدگی کے طور پر 1,103.5128 ارب روپے کی 631,352.26 ایکٹر جنگلات کی زمین بازیاب کی۔ جبکہ نیب خیبر پختونخواہ نے 194,937 ملین روپے کی بلواسطہ وصولیاں کی ہیں۔ نیب لاہور نے بتایا کہ 24-2023ء میں

عوام کو دھوکہ دہی کے مقدمات میں 23786.158 ملین روپے برآمد کر کے 31,038 متاثرین کو واپس کئے۔ اسی طرح نیب راولپنڈی بھی عوام کو دھوکہ دہی کے بڑے مقدمات میں رقوم بازیاب کر کے متاثرین کو واپس دلانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے جبکہ نیب ملتان اور کوئٹہ بھی خاطر خواہ وصولیاں کر کے ملک اور قوم کی خدمت میں کوشاں ہیں۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ اس وقت 724 تحقیقات اور 217 تفتیش کے مقدمات پر کام جاری ہے اور زیر سماعت ریفرنسز کی تعداد 821 ہے۔ جبکہ جنوری 2024 سے اب تک 16429 شکایتوں کو نمٹایا گیا۔

کانفرنس میں مختلف مقدمات کے تحت منجمند اور قبضے میں لی گئی جائیدادوں کی نیلامی کو بھی زیر بحث لایا گیا اور اس بات کا فیصلہ کیا گیا کہ بہترین حکمتِ عملی کو بروئے کار لا کر منجمند کی گئی اور قبضے میں لی گئی جائیدادوں کی نیلامی کر کے دھوکہ دہی سے متاثرین کی لوٹی گئی رقوم واپس دلائی جائیں تا کہ انہیں بلا تاخیر ریلیف مل سکے اور مختلف اداروں کی قبضے میں لی گئی جائیدادیں قانونی کاروائی کے بعد واپس کی جائیں۔

کانفرنس میں زیر التوا پرانے مقدمات کے فیصلوں میں تاخیر اور غیر فعال احتساب عدالتوں کا بھی جائزہ لیتے ہوئے زور دیا گیا کہ سپریم کورٹ اور ہائی کورٹس میں زیر التوا مقدمات کے حل کیلئے بہتر انداز میں کوششیں کی جائیں اور غیر فعال عدالتوں کا معاملہ متعلقہ فورم پر اٹھا کر انہیں فعال کیا جائے۔

کانفرنس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ بدعنوانی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے ملکی سرمایہ کو بیرون ممالک منتقل کرنے والے اور سرمایہ میں ہیر پھیر کر کے جائیدادیں بنانے والے عناصر کیخلاف ''اینٹی منی لانڈرنگ ایکٹ'' کے تحت مقدمات درج کئے جائیں۔

اجلاس میں (اے اینڈ پی) ڈیثرن کی کاوشوں کا جائزہ بھی لیا گیا اور اس امر پر زور دیا گیا کہ کرپشن کے خلاف آگاہی کیلئے پہلے سے موجود (Character Building Socities) کو مزید بہتر اور فعال کیا جائے اور نوجوانوں اور مستقبل کے معماروں میں بدعنوانی کے خلاف تعمیری جذبہ پیدا کیا جائے تا کہ ہر شخص بدعنوانی کے خلاف کھڑا ہو۔

کانفرنس میں ٹریننگ اینڈ ریسرچ ڈویژن کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اور نیب افسران کے ساتھ ساتھ مقامی اور بین الاقوامی اداروں کے تفتیشی افسران کو معیاری تربیتی کورسز فراہم کرنے میں ٹی اینڈ آر ڈویژن اور پاکا (PACA) کی کارکردگی کو سراہا گیا۔

اجلاس میں مختلف پالیسی فیصلوں پر بھی غوروفکر کیا گیا اور نیب کی تنظیم نو اور افسران کے تبادلوں اور ان کو مراعات دینے کا جائزہ لیا گیا اور ملک سے بدعنوانی کے خاتمے اور ملکی معیشت میں مثبت کردار ادا کرنے کیلئے متعدد فیصلے کئے گئے۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ اس ایک سال کے عرصے میں نیب کے ڈائریکٹوریٹ جنرل انٹیلی جنس نے نیب مقدمات میں ملوث 50 اشتہاری اور 78 مفرور ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے اور 12 ایسے ملزمان کو قانون کی گرفت میں لایا گیا ہے جنھوں نے خود کو نیب کا اعلی حکام ظاہر کر کے لوگوں سے دھوکہ دہی اور فراڈ کیا۔

چیئرمین نیب لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ نذیر احمد نے نیب کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ عوام کو ان کی لوٹی گئی رقوم کی واپسی کی صورت میں انہیں زیادہ سے زیادہ ریلیف دیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ نیب نے ابتک 6.1 کھرب روپے کی بلاواسطہ اور بلواسطہ وصولیاں کی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نیب کی نئی اصلاحات اور اراکین پارلیمنٹ، اراکین صوبائی اسمبلی، کاروباری شخصیات اور سرکاری افسران کے لئے احتساب سہولت مراکز (Accountibility Facilitation Centers) کے قیام سے نیب کی ساکھ میں اضافہ ہوا ہے اور ان اقدامات سے نیب پر عوام کا اعتماد بھی بڑھا ہے کیونکہ نیب کا مقصد کسی کو بلامقصد ہراساں کرنا اور کسی کی شہرت کو نقصان پہنچانا نہیں ہے بلکہ منصفانہ بنیادوں پر قانون اور انصاف کے تقاضے پورے کرتے ہوئے حقدار کو اس کا حق دلانا اور ملزم کے خلاف قانونی کاروائی یقینی بنانا ہے۔

چیئرمین نیب نے کہا کہ نیب کا ادارہ قومی مقاصد کو مدنظر رکھتے ہوئے مقدمات کی پیروی میں اس امر کو یقینی بنائے کہ ملک میں سرمایہ کاری، معاشی واقتصادی ترقی متاثر نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ نیب افسران کی انتھک کوششوں سے بدعنوانی کی عالمی درجہ بندی میں پاکستان کا درجہ بہتر

ہوا ہے جو کہ انتہائی خوش آئند ہے اور مزید بھرپور کوشش کی جائے گی کہ آئندہ برسوں میں اس درجہ بندی میں بہتری لانے کا تسلسل جاری رہے۔ چیئرمین نیب نے کہا کہ بین الاقوامی سطح پر پاکستان میں بدعنوانی کے خلاف کاوشوں کو بہتر اجاگر کیا جائے اور غیر قانونی طور سرمایہ کی بیرون ممالک منتقلی میں ملوث عناصر کے خلاف مقدمات کی موثر تحقیقات کی جاسکے۔ چیئرمین نیب نے کہا کہ نیب بہتر حکمت عملی، پیشہ وارانہ مہارت اور شفافیت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے نیب کی کارکردگی کو عہد حاضر کے تقاضوں اور عوامی توقعات سے ہم آہنگ کررہا ہے تا کہ بہتر سے بہتر نتائج حاصل ہوسکیں۔

چیئرمین نیب نے اپنے اختتامی کلمات میں اس بات کا اعادہ کیا کہ نیب کے وہ افسران جنہوں نے دن رات اپنے فرائض منصبی سرانجام دے کر قابل زکر کارکردگی کا مظاہرہ کیا ان کیلئے وفاقی حکومت کو سول ایوارڈ کیلئے سفارشات بھیجی جائیں گی۔

قبل ازیں ڈپٹی چیئرمین نیب سہیل ناصر نے بتایا کہ ڈی جیز کانفرنس کے انعقاد کا مقصد مجموعی طور پر نیب کی کارکردگی کا جائزہ لیکر ماہرین اور افسران کی تجاویز کی روشنی میں مستقبل کیلئے ایسا لائحہ عمل مرتب کرنا ہے جس سے کارکردگی کا معیار بہتر سے بہتر بنایا جاسکے۔ کانفرنس کے دوران ڈائریکٹر جنرلز اور دیگر شرکا نے نیب اصلاحات پر موثر عمل درآمد کیلیے اپنی تجاویز پیش کیں۔